سولھواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 12 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

محنت و انسانی وسائل اور سیاحت

محکمہ کے زیر انتظام بسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1477: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) محکمہ کے زیر انتظام کتنی بسیں و کوچز سیاحوں کے لئے اور کتنی کمرشل روٹس پر چلانے کے لئے ہیں؟

(ب) ان بسوں کے لئے کتنے اڈے ہیں جو کہ محکمہ کی ملکیت ہیں؟

(ج) ان بسوں سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے گزشتہ دو سالوں کے دوران ہونے والی آمدن کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(د) ان بسوں کو چلانے اور دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت محکمہ سیاحت کے ٹرانسپورٹ ونگ کو منافع بخش ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 18 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) کے پاس سیاحوں کے لئے کوئی بس اور کوچز نہیں ہیں۔ البتہ TDCP کے پاس ایک وین (Toyota Hiace Van) ہے جس کے ذریعہ سیاحوں کو لاہور کے سیاحتی مقامات کی سیر کرواتے ہیں۔

(ب) محکمہ کے پاس کوئی بس اور کوچ نہیں ہے۔ اس لئے کوئی اڈا بھی محکمہ کی ملکیت میں نہیں ہے۔

(ج) محکمہ کی بسوں سے کوئی سالانہ آمدنی نہیں ہے۔ ایک عدد وین ہے جس کی سابقہ دو سال کی آمدن -/Rs.21,65,290 ہے۔

(د) محکمہ کی بسیں نہ ہونے کی وجہ سے کسی ملازم کو یہ کام تفویض نہیں کیا گیا۔ البتہ سٹی ٹورز وین کے لئے ایک ڈرائیور بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ کی ذاتی ٹرانسپورٹ سے آمدن یقینی طور پر بڑھ سکتی ہے لیکن ٹرانسپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے کسی قسم کی پلاننگ نہیں کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2008)

لاہور / گوجرانوالہ، کم عمر بچوں سے جبری مشقت کے کیسز کی تفصیل

*1629: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2008 کے دوران لاہور / گوجرانوالہ میں کم عمر بچوں سے کم اجرت پر جبری مشقت کرانے کے حوالے سے محکمہ کو عوام کی طرف سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ب) جس فیکٹری، کارخانہ یا فرم کے خلاف درخواستیں موصول ہوئیں ان کے نام، پتہ، کاروبار کی نوعیت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز ان کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جس فیکٹری یا کارخانہ میں بچوں سے انتہائی کم اجرت پر جبری مشقت کروانے کے خلاف اگر کوئی تحریری درخواست آئے تو محکمہ کے لوگ ان فیکٹری والوں سے رشوت لے کر ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کرتے؟

(د) محکمہ اس معاملے میں کیا بہتری لے کر آیا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) صوبائی محکمہ محنت کے ضلعی دفاتر برائے لاہور اور گوجرانوالہ سے معلومات حاصل کی گئی ہیں جن کے مطابق لاہور یا گوجرانوالہ میں کم عمر بچوں سے جبری مشقت کروانے کے حوالے سے عوام کی طرف سے کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) چونکہ عوام کی طرف سے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی اس لیے کسی فیکٹری، کارخانہ یا فرم کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔

(د) بچوں کی مشقت سے متعلق قومی پالیسی اور حکمت عملی کے تحت 2001ء میں وزارت محنت حکومت پاکستان نے بچوں سے مشقت کے خاتمے کیلئے قومی پالیسی اور حکمت عملی کا اعلان کیا۔ اس پالیسی کے تحت بچوں کی تعلیم کے فروغ کے ذریعے ان کو لیبر مارکیٹ سے دور رکھنے سے متعلق بچوں کو فنی تربیت کرنے کے مواقع فراہم کرنے اور دیگر اقدامات پر زور دیا گیا ہے۔ اس میں حکومتی اداروں کے ساتھ این۔ جی اوز (NGOs)، ٹریڈ یونینز اور عالمی اداروں کا بچوں کی مشقت کے خاتمے کیلئے تعاون پر زور دیا گیا ہے۔

حکومت پنجاب نے بچوں کی مشقت اور جبری مشقت کے خاتمے کے لیے بہت سے اقدام کیے ہیں۔ جن میں سے چند درج ذیل یہ ہیں۔

(1) فٹ بال کی صنعت سے بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لیے حکومت نے ILO اور دوسری بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک پروگرام سیالکوٹ میں شروع کیا ہے۔ جس کے تحت 10572 مزدور بچوں کو کام کے ساتھ ساتھ تعلیم دینے کا غیر روایتی طریقہ اپنایا گیا ہے۔ اور ان میں سے 5838 بچوں کو مزید تعلیم کے لیے عام سکولوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

(2) پاکستان میں بچوں کی مشقت کے بدترین اقسام کے خاتمے کا محدود مدتی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت آلات جراحی کی صنعت میں ILO۔IPEC کے تعاون سے سیالکوٹ میں ایک بڑے منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے۔ تاکہ اس صنعت میں بچوں کی مشقت کا سدباب ہو سکے۔ جس کے تحت 1500 بچوں کو کام کے ساتھ ساتھ غیر روایتی سکولوں میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کیا گیا۔

(3) تمام جبری مشقت کے شکار کارکنان کو مفت قانونی امداد کے لیے محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب نے ایک لیگل ایڈ سروس یونٹ قائم کیا ہے۔ تمام کارکنان اس سلسلے میں فری ہیلپ لائن نمبر 080033888 پر براہ راست شکایت درج کروا سکتے ہیں۔

(4) حکومت پنجاب نے جبری مشقت کے خاتمے کے قانون مجریہ 1992ء کے نفاذ کو یقینی بنانے اور اس سلسلے میں متعلقہ اہلکاروں کی استعداد کار بڑھانے کی خاطر اقدامات کیے ہیں۔

(5) صوبہ پنجاب میں بھٹہ جات سے جبری مشقت کے مکمل خاتمہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) برائے سال 09-2008 میں ایک نئی ترقیاتی سکیم شروع کی گئی ہے جس کے تحت لاہور اور قصور میں بھٹہ جات پر جبری مشقت کے مکمل خاتمہ کے لیے اقدامات پیش کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2010)

محکمہ کے زیر انتظام ٹورسٹ ریزارٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1478: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہذا کے زیر انتظام کتنے ٹورسٹ ریزارٹ ہاؤسز ہیں ہر ایک میں کتنے ٹورسٹ کی رہائش اور کھانے پینے کا بندوبست ہے؟

(ب) ان ٹورسٹ ریزارٹ ہاؤسز کو چلانے پر سالانہ کتنا خرچ اٹھتا ہے اور کتنی سالانہ آمدن ہوتی ہے؟

(ج) کیا ان ریزارٹس میں سہولیات عالمی معیار کے مطابق ہیں، اگر نہیں تو کیا ان میں بہتری پیدا کرنے کی گنجائش ہے اور حکومت اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 18 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) محکمہ ہذا کے زیر انتظام ٹورسٹ ریزارٹس کی تعداد چھ (6) ہے۔ پتریاٹہ سکائی رائیڈ میں کھانے پینے کا انتظام ہے۔ باقی تمام ریزارٹس میں رہائش اور کھانے پینے کا بہترین انتظام ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ریزارٹ	رہائش
1- جلو پارک ریزارٹ لاہور	16 عدد ڈبل بیڈ رومز

2-چھانگامانگاریزارٹ قصور	5عدد ڈبل بیڈرومز
3-لال سوہانرہ ریزارٹ بہاولپور	6عدد ڈبل بیڈرومز
4-کلرکہار ریزارٹ چکوال	12عدد ڈبل بیڈرومز
5-فورٹ منرو ریزارٹ ڈیرہ غازی خان	5عدد ڈبل بیڈرومز

(ب)ٹی ڈی سی پی کے ٹورسٹ ریزارٹس کی سالانہ آمدنی اوراخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جولائی 2007تاجون 2008

نام ریزارٹ	آمدن	اخراجات
پتریاٹہ	7,47,00,608/-	1,43,84,768/-
کلرکہار	95,72,419/-	64,83,654/-
چھانگامانگا	9,71,705/-	10,55,820/-
لال سوہانرہ	6,89,001/-	8,74,301/-
فورٹ منرو	3,08,576/-	2,15,596/-

جلوپارک ریزارٹ(بوجہ تزئین وآرائش بند ہے)

(ج)ان ریزارٹس میں سہولیات عالمی معیار کی تونہیں البتہ معیاری ہیں اوران میں مزید بہتری کے لئے ادارہ اور حکومت مناسب اقدامات کررہے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- کلرکہار: کلرکہار ریزارٹ کواپ گریڈ کیاگیاہے جس کی تفصیل یہ ہے:-

سال 2006-07میں تین ڈبل بیڈرومز اور ریسٹورنٹ کواپ گریڈکیاگیااور سال 2007-08میں بھی تین ڈبل بیڈرومز کواپ گریڈکیاتھا-باقی چھ کمروں اور ریزارٹ کو مکمل طورپراپ گریڈکرنے کاکام جاری ہے-

2- جلوپارک:

جلوپارک ریزارٹ کوبھی اعلیٰ معیار کے مطابق تیارکیاجارہاہے اوروہاں رنیوویشن کاکام تیزی سے جاری ہے-

3-چھانگامانگاریزارٹ:

اس ریزارٹ کو بھی اعلیٰ معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا جارہا ہے اور اس کو مکمل طور پر رینوویٹ کیا جارہا ہے۔نیز حکومت اس سلسلے میں مؤثر اقدامات اٹھارہی ہے۔موجودہ ریزارٹ کی اپ گریڈیشن کے ساتھ ساتھ کچھ نئے منصوبے شروع کئے گئے ہیں۔جن میں فورٹ منرو میں چیئر لفٹ کی تنصیب، سخی سرور روڈ، ڈی جی خان اور کھجوٹ، مری میں نئے ٹورسٹ سٹاپ اوور کا قیام شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11نومبر 2008)

سوشل سکیورٹی ہیڈ آفس لاہور میں گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2141: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سوشل سکیورٹی ہیڈ آفس لاہور میں گاڑیوں کی تعداد کیا ہے، یہ کتنے سی سی اور کون سے ماڈل کی ہیں یہ کب خریدی گئیں ان کی خرید کے لئے اخبار میں کب اشتہار دیا گیا، اشتہارات کی نقول نیز کن کن فرموں نے ٹینڈر میں حصہ لیا تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) یہ گاڑیاں کن آفیسرز کے زیر استعمال ہیں اور کس اتھارٹی کے حکم سے ان آرڈرز کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ گاڑیوں کے ماہانہ پٹرول بل کی جولائی 2006 سے اب تک ہر گاڑی کی مرمت کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے؟

(د) ہیڈ آفس لاہور میں ڈرائیور، نائب قاصد، مالی اور چوکیدار کی تعداد اور گریڈ نیز کہاں کہاں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) ہیڈ آفس میں قائم ریسٹ ہاؤس کے جنوری 2006 سے اب تک کی آمدن / اخراجات کی تفصیل اور بکنگ کے اختیارات کس کے پاس ہیں اور اس عرصہ میں کون کس کے حکم کے تحت رہائش پذیر رہا، اسکی تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4دسمبر 2008)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)(i) پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی ہیڈ آفس میں کل گاڑیوں کی تعداد 46 ہے۔ جس کی تفصیل بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) ان گاڑیوں کے ماڈل، انجن کی تفصیل اور خریداری کے متعلق تفصیل بطور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) مذکورہ گاڑیوں کے خریدنے کے متعلق اشتہارات اور دیگر متعلقہ دستاویزات بطور ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ گاڑیاں جن افسران کے زیر استعمال ہیں اور جس مجاز اتھارٹی نے ان کی الاٹمنٹ کی تھی ان کی تفصیل بطور ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ گاڑیوں کے پٹرول بل جولائی 2006ء تا حال اور ان کی مرمت کے اخراجات کی تفصیل بطور ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہیڈ آفس لاہور میں ڈرائیورز، نائب قاصد، مالی اور چوکیداروں کی تعداد گریڈ اور ان کی تعیناتی سے متعلق تفصیل بطور ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 1996ء سے سوشل سکیورٹی ہیڈ آفس میں کوئی ریسٹ ہاؤس نہ ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی بکنگ یا آمدن ہوتی ہے۔ مزید براں سابقہ ریسٹ ہاؤس کے کمرے بطور دفتر استعمال ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

ضلع فیصل آباد- سیاحت کے فروغ کی تفصیلات

*2709: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع فیصل آباد میں ٹورازم کے فروغ کیلئے 2002 تا 2005 جو اقدامات اٹھائے گئے ان سے آگاہ فرمائیں اور اس عرصہ کے دوران محکمہ کی انکم میں کیا اضافہ ہوا، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سیاحت

ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب لمٹیڈ نے ضلع فیصل آباد میں سیاحت کے فروغ اور ٹورازم اینڈ ہوٹل انڈسٹری کو پروفیشنل اور ہنر مند افرادی قوت مہیا کرنے کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کے اشتراک سے جنوری 2004 میں ایک ادارہ ''انسٹیٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ'' کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس میں ایک سالہ ڈپلومہ ''ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ'' کروایا جاتا ہے۔ یہ کورس اب تک کامیابی سے جاری ہے اور یہاں سے فارغ التحصیل طلبا ؤ طالبات اس انڈسٹری میں شمولیت اختیار کر کے اس کے فروغ میں ممد و معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

جولائی 2004، جون 2005 تک ابتدائی کورس میں 125 طلبا/ طالبات نے داخلہ حاصل کیا۔ TDCP کو شراکت کی بنیاد پر اس کورس سے -/395068 روپے کی آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2010)

سوشل سکیورٹی ہسپتال فیصل آباد کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*2497: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال فیصل آباد کا کل کتنا رقبہ ہے اور کتنا پیرا میڈیکل سٹاف ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے؟

(ج) متذکرہ ہسپتال کو ٹیچنگ کا درجہ کس سال اور کس نے دیا؟

(د) متذکرہ ہسپتال میں سال 2007 کے دوران کتنے مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) موجودہ سوشل سکیورٹی ہسپتال فیصل آباد 300 بستروں پر مشتمل ہے جس کا کل رقبہ 48 کنال 3 مرلے ہے۔ جس میں سے 36 کنال رقبہ پر ہسپتال کی عمارت تعمیر کی

گئی ہے جبکہ 12 کنال 3 مرلہ رقبہ پر ڈاکٹر حضرات اور دیگر سٹاف کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کی گئی ہیں۔اس ہسپتال میں تعینات پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد 250 ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔سوشل سکیورٹی ہسپتال فیصل آباد کو تا حال ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو "ب" میں بیان کیا گیا ہے کہ سوشل سکیورٹی ہسپتال فیصل آباد کو تا حال ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔

(د) سال 2007 کے دوران متذکرہ ہسپتال میں 2 لاکھ 29 ہزار نو سو سینتیس مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2009)

اوکاڑہ میں سیاحتی مرکز کھولنے کا مسئلہ

*3083: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کیا ضلع اوکاڑہ میں محکمہ سیاحت کوئی سیاحتی مرکز کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر سیاحت

محکمہ سیاحت اوکاڑہ میں فی الحال کوئی سیاحتی مرکز کھولنے کا ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی

سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایسی کوئی سکیم شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

گھروں میں کام کرنے والے بچوں کو چائلڈ لیبر میں شمار کرنے کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

*2520: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گھروں میں کام کرنے والے بچوں کو بھی چائلڈ لیبر کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گھروں میں کام کرنے والے بچوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے حکومت نے کوئی ٹیم تشکیل دی ہے؟
(ج) کیا گھروں میں کام کرنے والے بچوں کو کام سے ہٹانے کے بعد counseling کی جاتی ہے اور ایسے گھرانے جو ان بچوں کی محنت پر چل رہے ہیں-ان کی مالی معاونت کی جاتی ہے اگر ہاں تو اس بارے میں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 26 فروری 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) گھروں میں کام کرنے والے افراد(Home Based Workers) بشمول بچوں کی گھروں میں ملازمت کے لئے کوئی قانون فی الحال نافذ العمل نہیں ہے۔بچوں کی ملازمت کے بارے قانون ملازمت اطفال مجریہ 1991ء موجود ہے۔ جس کے تحت خطرناک قسم کے پیداواری عوامل میں بچوں کی ملازمت ممنوع ہے۔ جب کہ بے ضرر پیداواری عوامل میں یہ قانون بچوں کی ملازمت کو باقاعدہ بناتا ہے۔اس قانون میں گھروں میں کام کرنے والے بچوں کی ملازمت پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔
(ب) محکمہ محنت میں حکومت پنجاب نے ایسی کوئی ٹیم تشکیل نہ دی ہے۔
(ج) گھروں میں کام کرنے والے بچوں کو کام سے ہٹانے یا ان کے والدین کی مالی معاونت حکومتی سطح پر نہیں کی جاتی ہے اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی پروگرام زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2009)

نئے ٹورسٹ ریزارٹس بنانے کا معاملہ ودیگر تفصیلات

*3084: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہذا کتنے نئے ٹورسٹ ریزارٹس بنانے کاارادہ رکھتا ہے اور کس کس مقام پر آگاہ کریں؟

(ب)09۔2008 میں محکمہ کا کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھااور اس بجٹ سے ٹورسٹس کے لئے کیا کیا مزید سہولیات فراہم کی گئیں؟

(ج)09۔2008 میں ٹورازم کی ترقی کیلئے کیا نئے اقدامات اٹھائے گئے ان سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت محکمہ نئے مالی سال 10-2009 میں مندرجہ ذیل منصوبے (پراجیکٹ) بنانے کاارادہ رکھتا ہے۔

1۔ماڑی ٹوپ ضلع راجن پور کے مقام پر ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کے لئے فیزیبلٹی سٹڈی کروائی جائے گی تاکہ سیاحوں کو سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

2۔ننکانہ صاحب میں ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر کا منصوبہ

3۔ کھیوڑہ ضلع جہلم میں سیاحوں کی سہولیات کے لئے ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر کا منصوبہ

4۔چولستان (دراوڑ فورٹ) میں ٹورسٹ ویلج کی تعمیر اور دیگر سیاحتی سہولیات کی فراہمی کے لئے منصوبہ بندی

(ب)09-2008 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں محکمہ ہذا کے لئے 100.00 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا۔

1۔ کھجوٹ تحصیل مری (17 میل سے گلہرہ گلی) دورویہ سڑک کے کنارے سروس ایریا کی تعمیر کروائی گئی۔جس میں مندرجہ ذیل سیاحتی سہولیات فراہم کی گئیں۔

1۔ریسٹورنٹ

2۔کارپارکنگ

3۔باربی کیو ایریا

4-واٹر سپلائی

5-فینسنگ

6-دیگر سیاحتی سہولیات وغیرہ

(2)پتریاٹہ چیئر لفٹ / کیبل کار مری کے مقام پر مزید سہولیات کی اپ گریڈیشن

(3)جوہر ٹاؤن لاہور میں ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے جس کے لئے زمین حاصل کی جاچکی ہے اور زمین کی ادائیگی بھی کر دی گئی ہے-اس کی تعمیر سے سیاحوں کو تمام سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے میسر ہوں گی-

(ج)2008-09میں ٹورازم کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے-

(1)ستمبر 2008میں پنجاب کے مختلف شہروں میں سیمینارز اور مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا-عالمی ادارہ سیاحت نے 2008کے لئے جو موضوع دیا تھا اس کا عنوان تھا Tourism responding to the challenge of climate change -سیمینار اسی مناسبت سے ترتیب دیئے گئے تھے جس سے لوگوں کو سیاحت کے بارے میں آگاہی حاصل ہوئی-

(2)اکتوبر 2008لاہور جیپ ریلی کراس، دریائے راوی کے کنارے ریتلے میدان میں منعقد کی گئی-جس میں پورے ملک سے جیب ریلی کے شوقین حضرات نے شرکت کی-یہ اپنی نوعیت کی پہلی ریلی تھی-زندہ دلان لاہور کی ایک کثیر تعداد اس کو دیکھنے آئی-

(3)اکتوبر 2008میں ہی گجرات میں کومن مین بائیسکل ریس کا انعقاد کیا گیا-جس میں سائیکل ریس کے شوقین حضرات نے کثیر تعداد میں شرکت کی-

(4)فروری 2009میں والٹن ایئرپورٹ لاہور پر پہلی لاہور ڈریگ ریس کا انعقاد کیا گیا-جس میں پورے ملک سے ریس کے شوقین افراد نے حصہ لیا-ہزاروں کی تعداد میں شائقین اس ریس کو دیکھنے آئے-

(5)مارچ 2009میں صحرائے چولستان میں دراوڑ کے مقام پر جیپ ریلی کا انعقاد کیا گیا-یہ ریلی ٹی ڈی سی پی پچھلے کئی سالوں سے منعقد کر رہی ہے-اس دفعہ اس میں ٹریکنگ سسٹم کو متعارف کرایا گیا-اس کے علاوہ اونٹ ریس بھی کروائی گئی-اس ریلی سے صحرائے چولستان کو دنیا بھر میں متعارف کرایا گیا-پورے ملک سے ریلی کے شوقین

حضرات نے اس میں حصہ لیا-ہزاروں کی تعداد میں مقامی اور پورے ملک سے لوگ اس ریلی کو دیکھنے آئے-

(6) مارچ 2009 میں فیصل آباد میں گھڑسواری اور فلاور شو کے مقابلے منعقد کئے گئے-

(7) مئی 2009 میں وادی سون میں پیرا گلائڈنگ مقابلوں کا پہلی دفعہ انعقاد کیا گیا- جس سے اس علاقہ کی خوبصورتی اور اہمیت کو روشناس کروایا گیا-

ان تمام اقدامات کا مقصد ہر علاقہ کی سیاحتی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے- جس سے ایک طرف تو مختلف نئے کھیلوں میں حصہ لینے والوں کو موقع مل رہا ہے اور دوسری طرف لوگوں کی ایک بڑی تعداد ان علاقوں کو دیکھنے آئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

پنجاب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چلنے والے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2573: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چلنے والے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کیا ہے، شہر وائزان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) مذکورہ سکولوں میں جو اساتذہ پڑھاتے ہیں ان کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں کے اساتذہ (میل اینڈ فی میل) کو 60 سالہ سروس ختم کرنے کے بعد ریٹائرمنٹ کے وقت نہ تو کوئی پنشن دی جاتی ہے اور نہ ہی کوئی گریجویٹی اور دیگر سہولیات دی جاتی ہیں جیسا کہ دیگر گورنمنٹ ملازمین کو دی جاتی ہیں؟

(د) اگر ہاں تو کیا حکومت سوشل سکیورٹی کے سکولوں کے اساتذہ و دیگر ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن اور گریجویٹی وغیرہ کی سہولت دینے کے لئے تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر اہتمام چلنے والے سکولوں کی کل تعداد (38) ہے جبکہ دیگر مطلوبہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ سکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کرام (میل اینڈ فی میل) کی کل تعداد 752 ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر اہتمام چلنے والے سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کرام (میل اینڈ فی میل) کو ان کی ریٹائرمنٹ کے وقت نہ تو پنشن دی جاتی ہے اور نہ ہی گریجویٹی اور دیگر سہولیات گورنمنٹ ملازمین کی طرح دی جاتی ہیں۔

(د) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر اہتمام چلنے والے سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کرام کو پنشن، گریجویٹی جیسی سہولیات نہیں دی جارہیں۔اس مد میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ورکرز ویلفیئر سکولز محکمہ سوشل سکیورٹی کے تحت شروع کئے گئے تھے لیکن 1999ء میں ان سکولوں کو پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کر دیا گیا جو کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کے زیر اہتمام چلنے والا ایک خود مختار ادارہ ہے۔ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد ایک نان پنشن ایبل محکمہ ہے اس لئے ان سکولوں کے اساتذہ کرام اور دیگر ملازمین کو پنشن نہیں دی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

کلر کہار، کھاریاں، چنیوٹ کے ٹورسٹ ریزارٹس کی تفصیلات

*3139: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کلر کہار، کھاریاں، چنیوٹ ٹورسٹ ریزارٹس میں کتنے عرصہ سے تزئین و آرائش نہیں ہوئی کیا محکمہ انکی تزئین و آرائش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ریزارٹس سے 08-2007 اور 09-2008 میں کتنی آمدنی ہوئی اور کیا محکمہ ان میں سوئٹس کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) مذکورہ ریزارٹس میں سیاحوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور کیا ان ریزارٹس کی ڈویلپمنٹ کیلئے 10-2009 کے بجٹ میں فنڈز رکھے جا رہے ہیں؟

(د) محکمہ جو ریزارٹس مسلسل خسارے میں جا رہے ہیں ان کیلئے کیا لائحہ عمل تیار کر رہا ہے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) کلر کہار:-

کلر کہار ریزارٹ 12 کمروں پر مشتمل ہے اس کے 6 کمروں کی مکمل تزئین و آرائش ہو چکی ہے اور بقایا 6 کمروں کی تزئین و آرائش کا کام اگلے مالی سال میں شروع کر دیا جائے گا- اس کے لئے اگلے سالانہ ڈویلپمنٹ پروگرام میں ایک کروڑ روپیہ رکھا گیا ہے- اس کی تزئین و آرائش کی منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے-

کھاریاں:-

یہ ریزارٹ اکتوبر 2002 سے ایک نجی شعبہ کے اشتراک سے چلایا جا رہا ہے- اس ریزارٹ کو مکمل طور پر Renovate کیا ہوا ہے اور اس پر اب بھی کام جاری ہے- یہ نجی اشتراک 2 اکتوبر 2012 میں ختم ہو گا-

چنیوٹ:

اس ریزارٹ کی Renovation تقریباً ہو چکی ہے اور اس کی بیرونی Landscaping رہتی تھی جو 30 جون 2009 تک مکمل کر لی جائے گی-

(ب) کلر کہار:-

آمدن	2007-08	Rs. 95,72,419/-
آمدن	2008-09	Rs. 92,60,777/-

جولائی 2008 تا اپریل 2009

اس ریزارٹ پر محکمہ نئے سوئٹس تعمیر نہیں کر رہا فی الحال اس کے پہلے بیڈ رومز کی Renovation ہو گی-

کھاریاں:

محکمہ نے ریزارٹ نجی شعبہ کو لیز پر دے رکھا ہے اس سے 2007-08 میں Rs.7,02,000/- آمدنی ہوئی اور 2008-09 میں Rs. 7, 58,000/- روپے لیز کی مد میں وصول کر چکا ہے۔اس ریزارٹ پر سوئٹس کی سہولت موجود نہیں ہے۔

چنیوٹ:

اس ریزارٹ کی 2007-08 میں سیل Rs. 12, 27,855/- ہوئی اور 2008-09 (جولائی سے اپریل) آمدنی Rs. 6, 61,292/- ہوئی اس ریزارٹ پر صرف Road Side Restaurant کی سہولت موجود ہے اور فی الحال اس پر سوئٹس بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔کیونکہ نئی منصوبہ سازی کے لئے جگہ ناکافی ہے۔

(ج) مذکورہ ریزارٹس میں سیاحوں کی سہولیات کے لئے ہر ممکنہ بہتر سروس فراہم کی جا رہی ہے۔ تجویز پیش کی جارہی ہے کہ مذکورہ Resorts کی Renovation کے لئے 2009-10 میں فنڈ مختص کئے جائیں۔

کلر کہار ریزارٹ کی اپ گریڈیشن کے لئے 2009-10 کے بجٹ میں 10.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(د) موجودہ ملکی صورت حال کی وجہ سے چند ایک ریزارٹس خسارے میں جانے کی وجہ سے Management نے بہتر حکمت عملی اور Up-Gradation کے بعد ان ریزارٹس کو فائدہ مند بنانے کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے جس پر جلد ہی عمل شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

صنعتی مزدوروں کے انتقال پر بیوی / بچوں کے لئے سہولیات

*2961: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کسی رجسٹرڈ صنعتی ادارہ کے مزدور کی وفات پر اس کی بیوہ یا قانونی ورثا کو کوئی مالی امداد بطور ڈیتھ گرانٹ دیتا ہے اگر ہاں تو کیا؟

(ب) کیا مذکورہ بورڈ کسی مزدور کی وفات کے بعد اس کے بچوں کو جو زیر تعلیم ہوں ان کو کوئی سہولت فراہم کرتا ہے اگر ہاں تو کیا؟

(ج) کیا مذکورہ بورڈ کسی مزدور کی وفات پا جانے پر اس کے بچوں کو ماہانہ وظیفہ بھی دیتا ہے اگر ہاں تو کیا؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ورکرز ویلفیئر فنڈز میں سے دوران سروس وفات پانے والے صنعتی مزدور کی بیوہ یا قانونی ورثاء کو مبلغ تین لاکھ روپے مالی امداد ڈیتھ گرانٹ کی صورت میں ادا کی جاتی ہے۔

(ب) ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے سکولوں میں داخل شدہ کسی طالب علم کے والد کی دوران سروس وفات کی صورت میں اس تعلیمی ادارے کے لیول تک تعلیم جاری رکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ مزید براں اعلیٰ تعلیم کے وظائف کے لیے بھی ایسی صورت میں طالب علم کو متعلقہ ڈگری مکمل ہونے تک وظائف ادا کئے جاتے ہیں۔

(ج) ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ اور تعلیمی وظائف کے علاوہ کسی بھی ورکر یا اس کے بچوں کو کوئی وظیفہ نہیں دیا جاتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2009)</u>

<u>جلو پارک، چھانگا مانگا ریزارٹس کی آمدنی ودیگر تفصیلات</u>

*3140: <u>محترمہ شبینہ ریاض:</u> کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جلو پارک اور چھانگا مانگا ریزارٹس سے 08-2007 اور 09-2008 میں محکمہ کو کتنی آمدنی ہوئی، کیا یہ آمدنی بتدریج بڑھ رہی ہے اگر کم ہو رہی ہے تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیامذکورہ ریزارٹس کی 09-2008 میں تزئین وآرائش ہوئی اگر ہوئی تو اس پر کتنا خرچ آیا کیاان ریزارٹس کی ہر سال تزئین وآرائش کروائی جاتی ہے، اگر ہاں تو پچھلے دو سال میں اس پر کتنا خرچ ہوا؟

(تاریخ وصولی 2اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25اپریل 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) جلو پارک ریزارٹ:

جلو پارک ریزارٹ 08-2007 اور 09-2008 مکمل طور پر تزئین وآرائش کی وجہ سے بند رہا۔اس کو مکمل طور پر Renovate کر کے سیاحوں کے لئے جلد ہی کھول دیا جائے گا۔ 08-2007 اور 09-2008 میں اس ریزارٹ سے محکمہ کو کوئی آمدن نہ ہوئی ہے۔

چھانگا مانگا ریزارٹ:

2007-08 میں چھانگا مانگا ریزارٹ سے -/71,693 ,9 .Rs آمدن ہوئی۔

2008-09 جولائی سے تزئین وآرائش کی وجہ سے بند ہے۔اس ریزارٹ کی Renovation کے لئے TDCP اور M/s Synergy کے درمیان اشتراک کی بنیاد پر ایک معاہدہ ہو چکا ہے۔اس منصوبہ پر جلد ہی کام شروع ہو جائے گا۔

(ب) جلو پارک ریزارٹ:۔

2007-08 میں جلو پارک ریزارٹ پر تزئین وآرائش کا کوئی کام نہیں ہوا ہے اور 09-2008 میں ابھی تک جلو پارک کی تزئین وآرائش پر -/31,576 ,24 ,1 .Rs خرچ آ چکے ہیں اور Renovation ابھی تک جاری ہے۔بہت جلد مکمل ہونے کے بعد سیاحوں کی سہولت کے لئے کھول دیا جائیگا۔

چھانگا مانگا ریزارٹ:۔

2007-08 میں چھانگا مانگا ریزارٹ کی Renovation پر -/Rs.48,690 خرچ ہوئے۔ 09-2008 میں ابھی M/s Synergy کے ساتھ اشتراک کی

بنیاد پر Renovation جلد شروع ہو جائے گی۔اس کا تخمینہ تقریباً 50 لاکھ لگایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

صنعتی مزدوروں کو لیبر لاز کے تحت دستیاب سہولیات کی تفصیل

*2962: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں اور دیگر اہلکاران کو لیبر لاز کے تحت سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سہولیات کی تفصیل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ سوشل سکیورٹی 1967ء سے تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین بشمول والدین کو مکمل طبی سہولیات کے علاوہ دوسرے مالی فوائد فراہم کر رہا ہے۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس 1971ء کے تحت وجود میں آیا ہے اور یہ حکومت پاکستان کا کارپوریٹ ادارہ ہے۔ورکرز ویلفیئر فنڈ وزارت محنت وافرادی قوت اور سمندر پار پاکستانیز، اسلام آباد بورڈ ہذا کی فنڈنگ ایجنسی ہے۔

(1) کارکن کی تمام بچیوں کے لیے میرج گرانٹ بحساب ستر ہزار روپے فی کس۔

(2) دوران سروس وفات پا جانے والے کارکنان کے ورثاء کو مالی امداد بحساب تین لاکھ روپے فی کس۔

(3) صنعتی کارکنان / اوران کے اہل خانہ کے لئے رہائش منصوبے بشمول گھر / فلیٹ پلاٹس کی تکمیل اور الاٹمنٹس۔

(4) کارکنان / کان کنان اوران کے تمام بچوں کی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر درج ذیل درجہ بندی وشرح کے حساب سے وظائف دیئے جاتے ہیں۔

درجہ بندی	تعلیمی معیار	وظائف کی شرح

درجہ بندی۔I	انٹر میڈیٹ یا مساوی تعلیم	بحساب 1000 اور 1600 روپے ماہوار بالترتیب ڈے سکالرز و بورڈ
درجہ بندی۔II	کالج کی سطح پر گریجوایشن و مساوی تعلیم	بحساب 1400 اور 2300 روپے ماہوار بالترتیب ڈے سکالرز و بورڈ
درجہ بندی۔III	کالج کی سطح پر ماسٹرز و مساوی تعلیم	بحساب 1900 اور 2900 روپے ماہوار بالترتیب ڈے سکالرز و بورڈ
درجہ بندی۔IV	میڈیکل، انجینئرنگ اور یونیورسٹی کی سطح پر گریجوایشن یا پوسٹ گریجوایشن تعلیم	تمام تعلیمی اخراجات بشمول ٹرانسپورٹ، ہوسٹل و میس چارجز کے علاوہ بحساب 2300 اور 3500 روپے ماہوار بالترتیب ڈے سکالرز و بورڈ

(5) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ اس وقت پنجاب بھر کے صنعتی کارکنان کے تمام بچوں کو ورکرز ویلفیئر سکولوں (طلباء و طالبات) جن کی کل تعداد 38 ہے ان میں اس وقت 22996 طلباء و طالبات کو نہ صرف مفت تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ ان کو گھر سے لانے لے جانے کے لیے ٹرانسپورٹ، کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری، یونیفارم اور جوتے بھی فراہم کر رہا ہے۔ مزید براں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ایسے صنعتی کارکنان جو وفات پا چکے ہیں ان کے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کو مذکورہ بالا سہولیات کے علاوہ 350 روپے ماہانہ وظیفہ بھی دے رہا ہے۔

(6) اب تک پنجاب بھر میں 7 لاکھ تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے 42 لاکھ لواحقین بشمول والدین ادارہ ہذا کی مفت طبی سہولیات اور دوسرے مالی فوائد سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ ادارہ ہذا کے زیر انتظام 11 بڑے ہسپتال، 5 چھوٹے ہسپتال اور 281 میڈیکل سینٹرز پنجاب بھر میں تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مکمل مفت طبی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔ ہر قسم کے پیچیدہ امراض کی تشخیص و علاج کا کام سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں اعلیٰ مہارت سے کیا جا رہا ہے ان طبی سہولیات کے علاوہ درج ذیل مالی فوائد بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔

1۔بیماری الاؤنس 2۔زچگی الاؤنس 3۔عدت الاؤنس 4۔فوتید گی الاؤنس 5۔دوران کار زخمی ہونے کی صورت میں الاؤنس 6۔معذوری کی صورت میں گریجویٹی 7۔جزوی معذوری پینشن 8۔مکمل معذوری پینشن 9۔پسماندگان کے لیے پینشن 10۔مالی معاونت

(تاریخ وصولی جواب 28جنوری 2010)

ملتان، سیاحت کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*4621: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) سیاحت کے فروغ کیلئے ضلع ملتان میں حکومت کتنے نئے منصوبوں پر عمل کر رہی ہے؟

(ب) ضلع ملتان میں سیاحت کیلئے کتنے مقامات ہیں اور ان سے سال 2008-09 میں کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج) اس آمدنی سے مذکورہ ضلع کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کیلئے کیا کوئی نئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(د) ضلع ملتان میں محکمہ کے کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں کیا یہ سیاحت کے فروغ کیلئے اپنی سروسز فراہم کرنے کیلئے کافی ہیں، اگر نہیں تو وہاں حکومت مزید بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ سیاحت کی طرف سے سیاحت کے فروغ کے لئے Institute of Tourism & Hotel Management قائم کیا گیا ہے۔ جس میں مختلف نوعیت کے کورسز (شارٹ ڈپلومہ) کروائے جائیں گے جس سے لوگوں کو آگاہی اور روزگار ملے گا۔ اس سلسلے کا پہلا کورس یکم فروری 2010 سے شروع کیا جارہا ہے۔

(ب) سیاحوں کو ان کی دلچسپی کے مطابق ملتان کے سیاحتی مقامات دکھائے جاتے ہیں۔ جس میں تعمیراتی تاریخی شاہکار مزارات، حضرت شاہ رکن عالم، حضرت بہاؤالدین ذکریا ملتانی، شاہ شمس تبریز، حضرت موسیٰ پاک مشہد، حضرت حافظ جمال، شاہ علی محمد شیر شاہ، حضرت علی اکبر، بی بی پاکدامن اور ملتان کے تاریخی قلعہ و تاریخی مساجد، عیدگاہ مسجد، مسجد بھول پھٹان، ساوی مسجد، مسجد حافظ جمال، تین بادشاہوں کے جائے پیدائش، (بہلول لودھی، احمد شاہ ابدالی، محمد تغلق) نیز دستکاری مصنوعات (بلوپوٹری/ٹائلز) کے مرکز کی سیر کے علاوہ ہینڈی کرافٹ بازار کی سیر کروائی جاتی ہے۔ جولائی 2008 تا جون 2009 کے دوران ملتان سے مختلف پیکجز کی مجموعی سیل 1202824/- روپے اور اخراجات 1011808/- روپے اور آمدنی 191016/- روپے تھی۔

(ج) اس آمدن سے ضلع ملتان میں محکمہ سیاحت کی طرف سے طلبا اور طالبات میں سیاحت کا شعور پیدا کرنے کے لئے سکول ٹورازم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف تعلیمی اداروں میں بچوں کو سیاحت اور تاریخی مقامات کے حوالہ سے لیکچر دیئے جائیں گے تاکہ نوجوان نسل سیاحتی اور تاریخی مقامات سے آگاہی حاصل کر سکے۔ اس سلسلے میں سکول/کالج کے طلبا اور طالبات کو مختلف تاریخی مقامات کے ٹورز کروائے جائیں گے۔

(د) ضلع ملتان میں مجموعی طور پر 14 ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ فی الحال یہ ملازمین کام کرتے رہیں گے البتہ اگر ضرورت محسوس کی گئی تو بذریعہ اشتہار محکمانہ قواعد و ضوابط کے تحت بھرتی کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)</u>

<u>سیالکوٹ، محکمہ محنت کے زیر انتظام سکولوں سے متعلقہ تفصیل</u>

<u>*2992</u>: <u>رانا آصف محمود</u>: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت کے ضلع سیالکوٹ میں کتنے سکول کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں داخل طالب علموں سے کتنی فیس ماہانہ وصول کی جاتی ہے ؟

(ج) کیاحکومت کے علم میں ہے کہ ان سکولوں میں زیر تعلیم صنعتی کارکنوں کے بچوں سے کم فیس وصول کی جاتی ہے جب کہ عام پبلک کے بچوں سے بھاری فیس وصول کی جاتی ہے ؟

(د) کیاحکومت عوام الناس کے بچوں سے بھی صنعتی کارکنوں کے بچوں کے برابر فیس وصول کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع سیالکوٹ میں اس وقت محکمہ محنت کے زیر سایہ چلنے والے سکولوں (بوائز/گرلز) کی تعداد چار ہے دو سکول پکی کوٹلی ڈسکہ روڈ سیالکوٹ اور دو چونڈہ میں واقع ہیں۔

(ب)ان سکولوں میں داخل ورکرز کے تمام بچوں کو فری تعلیم دی جاتی ہے اور پرائیویٹ طالب علموں سے ماہانہ مبلغ۔/300 روپے فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ج) ہاں۔ان سکولوں میں صنعتی کارکنوں کے بچے بالکل مفت تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جبکہ عام پبلک سے باقی تمام پرائیویٹ سکولوں کے مقابلے میں انتہائی کم فیس لی جاتی ہے۔

(د)اس ضمن میں عرض ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام چلنے والے سکولوں میں صنعتی کارکنان کے بچوں کو بلا معاوضہ تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی طرف سے فراہم کی گئی رقوم سے استفادہ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ بلا معاوضہ سہولت صرف صنعتی کارکنان کے بچوں کو فراہم کرنے کی اجازت ہے۔ لہٰذا عام پبلک کو دستیاب وسائل سے یہ سہولت فراہم نہیں کی جاسکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2009)

چنیوٹ کے دریا پر ریزارٹ کے ٹھیکہ کے تفصیلات

*4754: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ سیاحت نے چنیوٹ کے دریا پر ریزارٹ کب بنایا تھا اس کے کتنے کمرے ہیں اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تفریحی پوائنٹ پچھلے چار پانچ سال سے محکمہ خود چلا رہا تھا سال 2007 تا 2009 محکمہ ہذا کو کتنی انکم ہوئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلی گورنمنٹ میں اس کا سالانہ ٹھیکہ 65000 روپے تھا یہ ٹھیکہ کس کو دیا گیا تھا اور اس ٹھیکیدار نے اپنی مدت پوری کی یا درمیان میں چھوڑ کر بھاگ گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2009 میں محکمہ ہذا نے مذکورہ پوائنٹ کیلئے پیش کش طلب کیں (ٹینڈر) اس میں کتنی پارٹیوں نے حصہ لیا، ان کے نام پیشکش کی رقم و پتہ جات کی تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) کیا حکومت نے مذکورہ پوائنٹ کا ٹھیکہ میرٹ پر دیا اگر نہیں تو میرٹ پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) محکمہ ٹورازم نے چنیوٹ ریزارٹ سال 1988 میں مکمل کیا۔ اس میں قیام کے لئے کمرے نہیں ہیں اور اس پر کل -/9,30,000 روپے اصل لاگت آئی۔ سڑک اور دریائے چناب پر نئے پل کی تعمیر سے ریزارٹ کو کافی نقصان پہنچا جس کی وجہ سے اس کی رینوویشن پر -/40,66,000 روپے خرچ کرنا پڑے اور سٹاف کوارٹرز اور پبلک ٹوائلٹ کی اضافی سہولت مہیا کی گئی ہے۔

(ب) ٹی ڈی سی پی جون 2006 سے چنیوٹ ریزارٹ خود چلا رہی ہے اور اس میں سال جولائی 2007 تا جون 2008 میں مجموعی آمدن -/12,27,855 اور اخراجات /10,69,213 روپے جولائی 2008 تا جون 2009 میں کل آمدن -/8,22,638 روپے اور اخراجات 7,24,800 روپے ہوئے۔

(ج)ٹی ڈی سی پی نے سال 2003تا2006میسرز جماعت علی کو تین سال کے لئے ٹھیکہ پر دے رکھا تھااوراس کی سالانہ فیس تقریباً -/92119روپے اوسطاً تھی-مدت پوری کرنے کے بعد ٹی ڈی سی پی نے ریزارٹ خود چلانے کا فیصلہ کیا-

(د)جی ہاں-یہ کہ ادارہ نے سال 2009میں اس ریزارٹ کو ٹھیکہ پر دینے کے لئے بذریعہ اشتہارات ٹھیکہ پر دینے کے لئے پیشکشیں طلب کی تھیں اوراس میں تین مندرجہ ذیل پارٹیوں نے حصہ لیا تھا-

1-میسرز شایان انٹر نیشنل 107مرغزار کالونی، ملتان روڈ لاہور

سالانہ فیس جو پیشکش کی گئی -/Rs. 6,60,000 + 50%پرافٹ شیئر-

2-میسرز الصادق سویٹ اینڈ بیکرز سرگودھا سالانہ فیس -/Rs. 2,40,000

3-مسٹر عقیل احمد خان سالانہ فیس -/Rs. 1,20,000

سب سے زیادہ آفر / سالانہ فیس (مبلغ-/660000روپے)میسرز شایان انٹر نشینل نے دی۔ لہذاانہیں یہ ریزارٹ ٹھیکے پر دے دیا گیا ہے-

(ہ)ٹی ڈی سی پی(TDCP)سے مذکورہ پوائنٹ کو تمام محکمانہ کارروائی مکمل کرنے کے

بعد میسرز شایان انٹر نیشنل کو میرٹ پر ٹھیکہ پر دے دیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2فروری 2010)

سیالکوٹ، محکمہ کے زیر انتظام ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیل

*2993:رانا آصف محمود:کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب)ان میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج)ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کو سال 08-2007اور09-2008کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(د) کیاان ڈسپنسریوں / ہسپتالوں میں صنعتی کارکنان کے علاوہ عام لوگ بھی استفادہ حاصل کر سکتے ہیں؟

(ہ) کیاحکومت اس ضلع میں مزید ہسپتال اورڈسپنسریاں قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام ضلع سیالکوٹ میں ایک ہسپتال، 09 ڈسپنسریاں اور 02 ایمرجنسی سنٹر قائم ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال

2۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری پکا گڑھا سیالکوٹ۔

3۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کریم پورہ سیالکوٹ۔

4۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ڈسکہ روڈ سیالکوٹ۔

5۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لیبر کالونی سیالکوٹ۔

6۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری فارورڈ سپورٹس سیالکوٹ۔

7۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سمال انڈسٹریل اسٹیٹ سیالکوٹ۔

8۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ڈسکہ۔

9۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری چونڈہ۔

10۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری اگوکی۔

11۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پسرور۔

12۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر سمبڑیال۔

(ب) ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام ضلع سیالکوٹ میں قائم ہسپتال میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 50 ہے جن میں سے 24 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ سوشل سکیورٹی ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 15 ہے جن میں سے 06 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ضلع سیالکوٹ میں قائم ہسپتال اور ڈسپنسریوں کو چلانے کے لیے درج ذیل رقم مختص کی گئی تھی۔

مدات	2007-08	2008-09
ہسپتال	63,44,000	6,1538,000
ڈسپنسریز	4,22,89,000	3,41,66,000

(د)قوانین کے تحت ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام قائم ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے صرف صنعتی کارکنان اوران کے لواحقین ہی علاج معالجہ کی سہولیات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔تاہم ادارہ نے عوام الناس کو ایمرجنسی کی صورت میں اپنے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

(ہ)فی الوقت ضلع سیالکوٹ میں ادارہ کا100 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال اور 11 دیگر طبی مراکز تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو ان کی ضروریات کے مطابق سہولیات فراہم کررہے ہیں۔اس علاقے میں مریضوں کی موجودہ تعداد کے پیش نظر مزید ہسپتال یا ڈسپنسریاں قائم کرنے کی ضرورت محسوس نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30جون 2009)

منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4982:چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز اور اسامی وائز کتنی ہیں؟

(ب) مذکورہ وقت اس ادارے میں کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ،، گریڈ اور تنخواہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ ادارہ میں جنرل مینجر کی منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات افراد کے نام، عہدہ، گریڈ اور انکے مستقل محکمہ جات کے نام کیا ہیں؟

(د)اس وقت کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور کب سے اور کن وجوہات کی بناء پر گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز اور اسامی وائز درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	تعداد
1	مینجنگ ڈائریکٹر	1
2	جنرل مینجر	3
3	ڈپٹی جنرل مینجر	2
4	مینجر	6
5	ڈپٹی مینجر	16
6	سینئر ٹورازم آفیسر	63
7	ٹورازم آفیسر	36
8	اسسٹنٹ ٹورازم آفیسر	8
9	اسسٹنٹ / سٹینوٹائپسٹ	4
10	کلرک / ریکارڈ کیپر	1
11	بوٹ مکینک	1
12	ڈسپیچ رائیڈر	1
13	ہیوی ڈیوٹی ڈرائیور	1
14	لائٹ ڈیوٹی ڈرائیور	1
15	سکیورٹی گارڈ	15
16	چوکیدار	4
17	پینٹر	1

18	بوٹ مین	2
19	ہیلپر	2
20	لائف گارڈ	1
21	مالی	2
22	نائب قاصد	12
23	خاکروب	1
کل		194

(ب)

نمبر شمار	نام	عہدہ، گریڈ و تنخواہ
1	میاں وحید الدین	میجنگ ڈائریکٹر (BS-19DMG) بنیادی تنخواہ۔ /36,170 ڈیپو ٹیشن اور سرکاری الاؤنسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
2	شہزاد رضا سید	جنرل مینجر فنانس (BS-19) آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس گروپ بنیادی تنخواہ۔ /32,200 ڈیپو ٹیشن اور سرکاری الاؤنسز (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
3	عائشہ زرین صدیق	جنرل مینجر ایڈ من (BS-19DMG) بنیادی تنخواہ۔ /19,420 ڈیپو ٹیشن اور سرکاری الاؤنسز (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
4	شہباز ملک	مینجر آڈٹ (BS-17) آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس گروپ بنیادی تنخواہ۔ /23,910

		ڈیپوٹیشن اور سرکاری الاؤنسز(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

13 دسمبر 2009ء کو ادارے میں مندرجہ ذیل افسران ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے تھے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ، گریڈ و تنخواہ
1	میاں وحید الدین	مینجنگ ڈائریکٹر (BS-19DMG) بنیادی تنخواہ۔ /36,170 ڈیپوٹیشن اور سرکاری الاؤنسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2	شہزاد رضا سید	جنرل مینجر فنانس (BS-19) آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس گروپ بنیادی تنخواہ۔ /32,200 ڈیپوٹیشن اور سرکاری الاؤنسز(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
3	شازیہ اکرم	جنرل مینجر ایڈمن (BS-19) کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ بنیادی تنخواہ۔ /20,650 ڈیپوٹیشن اور سرکاری الاؤنسز(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
4	محمد ایوب چودھری	جنرل مینجر آپریشن (BS-19) اسٹیبلشمنٹ گروپ بنیادی تنخواہ۔ /26,470 ڈیپوٹیشن اور سرکاری الاؤنسز(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
5	شہباز ملک	مینجر آڈٹ (BS-17) آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس گروپ بنیادی تنخواہ۔ /23,910

ڈیپوٹیشن اور سرکاری الاؤنسز (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)		

(ج) ادارہ میں جنرل مینجر کی منظور شدہ 03 اسامیاں ہیں انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ و گریڈ
1	شہزاد رضا سید	جنرل مینجر فنانس (BS-19) آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس گروپ
2	عائشہ زرین صدیق	جنرل مینجر ایڈمن (BS-19OMG)
3	جاوید اکبر وڑائچ	جنرل مینجر آپریشن، پنجاب ٹورازم کارپوریشن

(د) محکمہ ہذا میں اس وقت صرف اسسٹنٹ ٹورازم آفیسر کی 02 اسامیاں خالی ہیں۔ ان اسامیوں پر جن افراد کو بھرتی کیا گیا تھا انہوں نے ابھی تک جوائن نہیں کیا۔ اس وجہ سے اخبار میں دوبارہ اشتہار دیا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2010)

ضلع فیصل آباد۔ رجسٹرڈ چھوٹی بڑی انڈسٹری کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4282: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ چھوٹی اور بڑی انڈسٹری کی تعداد کتنی ہے اور ان میں کل کتنے مزدور کام کرتے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے سکولوں کی تعداد اور نام مع جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ چل رہی ہیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ لیبر یونین کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) محکمہ کو سالانہ کتنی رقم ان فیکٹریوں اور انڈسٹری سے موصول ہوئی ہے؟

(و) محکمہ محنت ہر سال سالانہ کتنی رقم مزدوروں کی فلاح و بہبود پر خرچ کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سماجی تحفظ کی سکیم برائے ملازمین ضلع فیصل آباد میں سوشل سکیورٹی سکیم کے تحت رجسٹرڈ چھوٹی اور بڑی صنعتوں کی کل تعداد 6,867 ہے اور ان میں تقریباً 1,26,380 مزدور کام کرتے ہیں۔

(ب) ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ وانسانی وسائل پنجاب کے زیر انتظام ضلع فیصل آباد میں چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولوں کی کل تعداد چار ہے جن کی تفصیل درج ہے۔

نمبر شمار	سکول کا نام	جگہ کی تفصیل
1	ورکرز ویلفیئر سکول برائے طلباء	ملت، جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
2	ورکرز ویلفیئر سکول برائے طالبات	ملت، جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
3	ورکرز ویلفیئر سکول برائے طلباء	چک نمبر 153R.B. فیصل آباد
4	ورکرز ویلفیئر سکول برائے طالبات	چک نمبر 153R.B. فیصل آباد

(ج) ضلع فیصل آباد میں ادارہ سماجی تحفظ برائے ملازمین پنجاب کے زیر انتظام تین سو بستروں پر مشتمل ایک بڑا ہسپتال اور دیگر 23 طبی مراکز قائم ہیں۔ جن کے نام اور جگہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سوشل سکیورٹی ہسپتال / سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر / سوشل سکیورٹی ڈسپنسریز اور ایمرجنسی سنٹرز کے نام	مکمل پتہ جات
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال	سوساں روڈ نزد ہاکی سٹیڈیم مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
2	سوشل سکیورٹی منی ہسپتال۔ جڑانوالہ	نزد بس سٹینڈ جڑانوالہ
3	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر۔ گلستان	نزد مسجد گلستان مدینہ گلستان کالونی

	کالونی فیصل آباد	نمبر 2 فیصل آباد
4	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر۔ جوہر کالونی فیصل آباد	ملت روڈ، گرین ٹاؤن نزد ورکرز ویلفیئر سکول، جوہر کالونی فیصل آباد
*5	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر۔ کیاء	کھڑ ریانوالہ، جڑانوالہ روڑ کھڑ ریانوالہ، فیصل آباد
6	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر۔ 61/ر۔ب	چک نمبر 61/ر۔ب مین شیخوپورہ روڈ فیصل آباد
7	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔چنار شوگر ملز	نمبر 407۔گ۔ب پنڈی شیخ موسیٰ، تحصیل تاندلیانوالہ، فیصل آباد
8	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ کنجوانی	تاندلیانوالہ شوگر ملز کنجوانی تحصیل تاندلیانوالہ، فیصل آباد
9	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ گوجرہ سمندری	گوجرہ سمندری شوگر ملز 226گ ۔ب، ویا گوجرہ فیصل آباد
10	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ ہنزہ	ہنزہ شوگر ملز جھمرہ شاہ کوٹ روڈ، ضلع فیصل آباد
11	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔مکوآنہ	جڑانوالہ روڈ نزد بجلی گھر فیصل آباد
12	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ کریسنٹ شوگر ملز فیصل آباد	میسرز شوگر ملز، جھمرہ روڈ، فیصل آباد
13	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ مسلم ٹاؤن	نزد کاکا خیل گھی انڈسٹریز سرگودھا روڈ، فیصل آباد
14	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ سٹی۔ فیصل آباد	مدان نمبر پی۔1 گلبرگ نزد ندر بیکری، فیصل آباد
15	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ جھنگ	مدان نمبر 161۔اے شیخ کالونی

	روڈ، فیصل آباد	جھنگ روڈ فیصل آباد
16	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔ سمال انڈسٹریز اسٹیٹ، فیصل آباد	سمال انڈسٹریز اسٹیٹ، نلکہ کوہالہ سرگودھا روڈ، فیصل آباد
17	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔108۔ اے	108۔اے پیلہز کالونی، فیصل آباد
18	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔المعصوم ٹاؤن	56۔پی گلی نمبر 2، المعصوم ٹاؤن، فیصل آباد
19	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔پل کوریاں	410۔اے سمن آباد، فیصل آباد
20	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔امین ٹاؤن	بلڈنگ نمبر 142 امین ٹاؤن، فیصل آباد
21	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری۔70۔ر۔ب	چک نمبر 70/ر۔ب ڈرماں والا موڑ، مین شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد
22	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر۔ ورکشاپ سٹاپ	ورکشاپ سٹاپ چک نمبر 109۔ر۔ب جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد
23	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر۔ چک جھمرہ	چک جھمرہ پی 287 محلہ اسلام آباد نزد بس سٹاپ مین روڈ چک جھمرہ، فیصل آباد

(د) اس ضلع میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ لیبر یونین کی تعداد 136 ہے۔

(ہ) ادارہ سماجی تحفظ برائے ملازمین ضلع فیصل آباد ڈائریکٹوریٹس کو فیصل آباد میں رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں سے سالانہ تقریباً 46,32,30,000 روپے کی رقم بطور سوشل سکیورٹی کنٹریبیوشن وصول ہوتی ہے۔

(و)ادارہ ہذا نے گذشتہ مالی سال کے دوران رجسٹرڈ تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کے علاج معالجے اور دیگر فوائد مہیا کرنے پر 24,57,75,000 روپے سے زائد رقم خرچ کی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ٹورازم آفیسر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4983: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

محکمہ سیاحت میں بھرتی کئے گئے ٹورازم آفیسرز میں سے کتنے آفیسرز ڈیپوٹیشن پر دوسرے محکموں میں کب سے کہاں کہاں کام کر رہے ہیں تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹی ڈی سی پی افسران کی فہرست جو ڈیپوٹیشن پر ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	ادارہ	تاریخ ڈیپوٹیشن
1	فضل کریم	سینئر ٹورازم آفیسر	پی ایچ اے	26-01-2009
2	سہیل انور	ٹورازم آفیسر	ایل جی اینڈ آر ڈی	24-05-2003
3	ایس ایم۔ راشد قادری	ٹورازم آفیسر	انفارمیشن ٹیکنالوجی	20-02-2004
4	معظم نذیر	ٹورازم آفیسر	پی ایچ اے	02-12-2005

5	اشفاق احمد ڈوگر	ٹورازم آفیسر	ایل ڈی اے	07-11-2008
6	میاں ندیم انور	ٹورازم آفیسر	ایل جی اینڈ آر ڈی	27-09-2008
7	راجہ سعد اللہ خاں	ٹورازم آفیسر	اوقاف ڈیپارٹمنٹ	20-03-2009
8	رفعت عباس پاشا	اسسٹنٹ ٹورازم آفیسر	ایل جی اینڈ آر ڈی	07-07-2008

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2010)

لاہور-علامہ اقبال روڈ پر سی این جی اسٹیشنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4534: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ریلوے اسٹیشن تا دھرم پورہ (علامہ اقبال روڈ) پر سی این جی کے کل کتنے اسٹیشن موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر کبھی بھی سی این جی اسٹیشنز کو شکایت کے باوجود چیک نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت عوام کو کم مقدار میں سپلائی کی جانے والی سی این جی والے مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) لاہور ریلوے اسٹیشن تا دھرم پورہ (علامہ اقبال روڈ) پر سی این جی کے کل 6 اسٹیشنز موجود ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ محکمہ محنت کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر جو کہ تربیب یافتہ ہے وہ سی این جی اسٹیشنز کی چیکنگ کرتا ہے اس کے علاوہ ڈپٹی ڈائریکٹر بھی سپر چیکنگ کرتا ہے او رکسی قسم کی کم مقدار کی شکایت موصول ہونے پر خصوصی چیکنگ بھی کیجاتی ہے۔

(ج) حکومتی اہلکار باقاعدہ ان سی این جی اسٹیشنز کی چیکنگ وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں اور کسی قسم کی شکایت کی صورت میں سپیشل چیکنگ بھی کی جاتی ہے۔ کم مقدار میں سی این جی دینے والوں کے خلاف قانون اوزان و پیمائش مجریہ 1975 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

ضلع گوجرانوالہ۔ محکمہ کی ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4599: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کی کتنی ڈسپنسریاں اور ہسپتال کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی تھی؟

(ہ) کیا ان ہسپتالوں میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ فیکٹریوں کے مزدوروں کا علاج مفت کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف)ادارہ سماجی تحفظ کے زیر انتظام ضلع گوجرانوالہ میں 4 میڈیکل سنٹرز،6ڈسپنسریاں،4ایمرجنسی سنٹرز اور ایک بڑاہسپتال قائم ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سوشل سکیورٹی ہسپتال ،میڈیکل سنٹرز ،ڈسپنسریوں اور ایمرجنسی سنٹرز کے نام	مکمل پتہ جات
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال	ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ
2	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر،ماڈل ٹاؤن	A/31-272،ماڈل ٹاؤن، نزد گورنمنٹ گرلز کالج، گوجرانوالہ
3	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر، گلشن کالونی، راہوالی	گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
4	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر،وزیرآباد	الہ آباد نزد فیصل مسجد والا گالا،وزیرآباد
5	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر، پنڈی بھٹیاں	کریسنٹ باھومان لمیٹڈ،پنڈی بھٹیاں
6	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ،جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ	252-بی نزد دھوبی گھاٹ، سیٹلائٹ ٹاؤن ، گوجرانوالہ
7	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ،سیالکوٹ روڈ	پیر فضل حسن روڈ،(ہملٹن روڈ) گوجرانوالہ
8	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ،قلعہ چند	جلیل ٹاؤن،قلعہ چند، گوجرانوالہ
9	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	نزد تحصیل آفس، جی ٹی روڈ، کامونکی

	،کاموںکی	
10	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ،سٹی	کمہاراں والی گلی،اسلامیہ کالج روڈ، گوجرانوالہ
11	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ،کلائیمیکس آباد	عقب گلشن اقبال پارک، شاہین آباد، گوجرانوالہ
12	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، گکھڑ	میز پروڈکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ، جی ٹی روڈ گکھڑ
13	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، علی پور چٹھہ	نزد ریلوے پھاٹک، علی پور چٹھہ
14	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، حافظ آباد	گوجرانوالہ روڈ، نزد ٹال ٹیکس، حافظ آباد
15	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، خواجہ سپننگ ملز	دیوان شاہ روڈ، ایمن آباد، گوجرانوالہ

(ب)سوشل سکیورٹی ہسپتال، گوجرانوالہ میں ڈاکٹرز کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی	خالی ہونیکا دورانیہ
1	کارڈیالوجسٹ	1	01-07-2005
2	ٹی۔بی سپیشلسٹ	1	31-07-2008
3	انیستھیٹسٹ (Anesthetist)	1	11-08-2009
4	میڈیکل آفیسرز	7	ایک اسامی 27-06-2003 دو اسامی 09-03-2005 ایک اسامی 12-11-2009

			ایک اسامی 2009-11-30 دو اسامی 2009-07-01

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ 100 بستروں پر مشتمل ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتال کو برائے سال 08-2007 اور 09-2008 میں فراہم کی جانے والی رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سال	رقم
1	2007-08	7,88,47,900
2	2008-09	96,468,000

(ہ) مذکورہ ہسپتال میں تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مکمل طبی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2010)

ضلع گوجرانوالہ، سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4600: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) ان سکولوں میں خالی اسامیوں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟

(ہ) خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتی کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے سکولوں کی کل تعداد 04 ہے۔ ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز/گرلز) پیپلز کالونی گوجرانوالہ، ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز/گرلز) گلشن کالونی گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	ورکرز	پرائیویٹ	کل تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	1016	154	1170
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	868	300	1168
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز) گلشن کالونی گوجرانوالہ	531	157	688
4	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز) گلشن کالونی گوجرانوالہ	509	140	649

(ج)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں سے کوئی بھی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(د)ان سکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی خالی اسامیوں کی سکول وائز تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	کل تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	12
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	09
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز) گلشن کالونی گوجرانوالہ	11
4	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز) گلشن کالونی گوجرانوالہ	09

(ہ)خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اخبارات میں اشتہار شائع ہو چکا ہے اور امید ہے کہ عملہ کی تعیناتی کا عمل جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2010)

ضلع سرگودھا، محکمہ کے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4653: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ لیبر کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ چل رہی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع سرگودھا میں ادارہ کے زیر انتظام 50 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے اور اس منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے زمین کی حصولی کے لئے مناسب اقدامات کیے جارہے ہیں۔ فی الوقت ضلع سرگودھا سے تعلق رکھنے والے تحفظ یافتہ مریض جن کو ہسپتال کی سطح سے علاج معالجہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ انہیں ادارہ کے زیر انتظام جوہر آباد، فیصل آباد میں قائم ہسپتالوں میں بھجوایا جاتا ہے۔ تاہم مذکورہ علاقے میں موجود تحفظ یافتہ صنعتی کارکنان اور ان کے لواحقین کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے فی الوقت یہاں پر 2 میڈیکل سنٹرز، 4 ڈسپنسریاں اور 2 ایمرجنسی سنٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹرز، ڈسپنسریوں اور ایمرجنسی سنٹرز کے نام	مکمل پتہ جات
1	سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر	49ٹیل، سرگودھا
2	سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر	بھلوال
3	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	سٹی ایریا سرگودھا
4	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	عبداللہ شوگر ملز، شاہ پور
5	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	نیشنل شوگر انڈسٹری، سیال موڑ، سرگودھا
6	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	چشتیہ شوگر ملز، فروکہ ضلع سرگودھا
7	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	تیمور سپننگ ملز، لاہور روڈ سرگودھا
8	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	رحمان پورہ، سرگودھا

(ب) ادارہ سماجی تحفظ کے زیر انتظام ضلع سرگودھا میں قائم طبی مراکز میں ڈاکٹروں کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈسپنسری	پتہ جات	ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں	تعینات ڈاکٹرز کی تعداد
1	سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر	49ٹیل، سرگودھا	2	2
2	سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر	بھلوال	2	2
3	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	سٹی ایریا سرگودھا	2	2
4	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	عبداللہ شوگر ملز، شاہ پور	1	1

5	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	نیشنل شوگرانڈسٹری ،سیال موڑ، سرگودھا	1	1
6	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری	چشتیہ شوگرملز ،فروکہ ضلع سرگودھا	1	۔
7	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	تیمور سپننگ ملز، لاہورروڈسرگودھا	ڈسپنسرانچارج	ڈسپنسرانچارج
8	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	رحمان پورہ ،سرگودھا	ڈسپنسرانچارج	ڈسپنسرانچارج

(ج)ادارہ ہذا کے قائم کردہ طبی مراکز میں سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران بالترتیب۔/38,72,277 روپے اور۔/49,30,587 روپے خرچ ہوئے۔

(د)ادارہ سوشل سیکیورٹی کے تمام ہسپتالوں بشمول میڈیکل سنٹرز،ڈسپنسریوں اور ایمرجنسی سنٹرز میں سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت رجسٹرڈ صنعتی وتجارتی اداروں سے منسلک تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو علاج معالجہ کی مفت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔مزید براں سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں داخل ان مریضوں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

ضلع سرگودھا، محکمہ کے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4654: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے کتنے سکول کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟

(ج)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں سے کتنی فیس ماہانہ وصول کی جاتی ہے؟

(د)کیایہ درست ہے کہ ان سکولوں میں صنعتی کارکنوں کے بچوں کے علاوہ عام بچوں سے فیس زیادہ وصول کی جاتی ہے؟

(ہ)عام بچوں سے زیادہ فیس وصول کرنے کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت ان بچوں سے بھی کم فیس وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے 02 سکول ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء وطالبات) ہیں جو کہ موضع بھاگٹانوالہ میں واقع ہیں۔

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	ورکرز	پرائیویٹ	کل تعداد
1	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)، بھاگٹانوالہ	66	51	117
2	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، بھاگٹانوالہ	55	44	99

(ج)ان سکولوں میں زیر تعلیم صنعتی کارکنان کے بچوں سے کسی بھی قسم کی فیس وصول نہیں کی جاتی جبکہ پرائیویٹ بچوں سے مبلغ 1000 روپے برائے داخلہ فیس اور 300 روپے ماہانہ فیس وصول کی جاتی ہے۔

(د)درست ہے صنعتی کارکنان کے بچے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں داخلے کی صورت میں تمام قسم کی فیسوں سے مستثنیٰ ہیں جبکہ پرائیویٹ / عام بچوں سے مبلغ 1000 روپے برائے داخلہ فیس اور 300 روپے ماہانہ فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ہ)ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیرانتظام چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولز چونکہ ورکرز ویلفیئر فنڈ جو کہ صنعتی کارکنان کے اپنے فنڈز سے قائم ہوا ہے سے چلائے جارہے ہیں اس لیے ان سکولوں میں صنعتی کارکنان کے بچوں کے علاوہ پرائیویٹ یا عام بچوں کو مفت تعلیم

دینے کی قانوناً اجازت نہ ہے اس لیے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیر تعلیم پرائیویٹ کو فیس کی معافی یا رعایت کا کوئی ارادہ نہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

سیالکوٹ، محکمہ محنت کے اداروں کی تفصیلات

*4814: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے دفاتر، ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں، ان اداروں کا کام کیا ہے؟

(ب) ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2010)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع سیالکوٹ میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام ایک ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، 100 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال، 10 ڈسپنسریاں اور 2 ایمرجنسی سینٹرز قائم ہیں۔ ادارہ سوشل سکیورٹی کا بنیادی مقصد سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت صوبہ پنجاب میں قائم رجسٹرڈ صنعتی وتجارتی اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین بشمول والدین کو مفت طبی سہولیات فراہم کرنا، بیماری اور دوران کار زخمی، زچگی اور فوتیدگی کی صورت میں نقد معاوضہ جات کی ادائیگی ہے۔

(ب) ادارہ ہذا کے زیرانتظام ضلع سیالکوٹ میں قائم ڈائریکٹوریٹ میں 3 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ دیگر طبی مراکز میں 18 اسامیاں خالی ہیں۔ اگرچہ سوشل سکیورٹی ہسپتال سیالکوٹ 100 بستروں پر مشتمل ہے تاہم اس ہسپتال میں داخل ہونے والے مریضوں کی تعداد اور ادارہ کے مالی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ہسپتال کے بستروں کی استعداد فی الحال 50 رکھی گئی ہے اور اسی چیز کے پیش نظر یہاں فی الحال سٹاف بھی کم مہیا کیا گیا

ہے۔مذکورہ ہسپتال میں خالی اسامیوں کی تعداد 69 ہے۔ تمام اسامیوں پر تعیناتی کے لئے ادارہ ہذا ضروری اقدامات کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2010)

فیصل آباد میں قائم لیبر کالونیز سے متعلقہ تفصیلات

*4851: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیبر کالونیوں میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور انہیں محنت کشوں کو Hand Over کرنے کا کیا کرائٹیریا ہے؟

(ب) فیصل آباد میں کتنی لیبر کالونیاں کتنے پلاٹوں پر مشتمل ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان میں سے کتنی کالونیوں میں ڈویلپمنٹ کا کام مکمل کر کے انہیں محنت کشوں کو hand over کر دیا گیا اور وہاں کتنے فیصد پلاٹوں پر محنت کشوں نے رہائش اختیار کر لی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی الاٹمنٹ پالیسی 2002ء کے مطابق لیبر کالونیوں میں پلاٹس کی الاٹمنٹ اور متعلقہ الاٹیز کے حوالے کرنے کا طریقہ کار درج ذیل ہے:۔

I۔لیبر کالونی میں الاٹمنٹ کیلئے اہل صنعتی کارکنان سے درخواستیں حاصل کرنے کیلئے اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے۔

II۔ ضلعی گورنمنٹ کی طرف سے قائم کردہ الاٹمنٹ کمیٹی صنعتی کارکنان کی طرف سے وصول شدہ درخواستوں کی چھان بین کرتی ہے۔

III۔اہل درخواست دہندگان کی درخواستوں میں سے قرعہ اندازی کے ذریعے الاٹمنٹ کی جاتی ہے۔

IV۔الاٹمنٹ کے بعد متعلقہ الاٹی کو Intimation Letter کے ذریعے ضلعی آفیسر لیبر کے دفترے رابطہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تاکہ الاٹ شدہ پلاٹ کا قبضہ حاصل کرسکے۔رابطہ کرنے Handing/Taking over Certificate پر متعلقہ الاٹی اور سب انجینئر دستخط کرتے ہیں اور اس سرٹیفکیٹ پر درج شدہ Location کے مطابق نشاندہی کر کے الاٹ شدہ پلاٹ متعلقہ الاٹی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

(ب)فیصل آباد میں موجود لیبر کالونی کلیم شہید، جوہر لیبر کالونی اور آئی آئی چندریگڑھ میں ترقیاتی کام مکمل کر کے متعلقہ الاٹیوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔مزید تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کالونی کا نام	پلاٹس کی تعداد	کہاں واقع ہے	آبادکاری کی شرح
1	کلیم شہید لیبر کالونی فیصل آباد	3031	چک نمبر 124/ج۔ب نڑوالہ روڈ فیصل آباد	95فیصد
2	حسین شہید لیبر کالونی فیصل آباد	1797	چک نمبر 241/ر۔ب چیچنوالہ جھنگ روڈ فیصل آباد	غیر آباد
3	جوہر لیبر کالونی فیصل آباد	2299	چک نمبر 207/ر۔ب شیخوپورہ روڈ فیصل آباد	90فیصد
4	محمد بن قاسم لیبر کالونی فیصل آباد	3285	چک نمبر 194/ر۔ب شیخوپورہ روڈ فیصل آباد	غیر آباد
5	ٹیپو سلطان لیبر کالونی فیصل آباد	3134	چک نمبر 76ر۔ب رسول پورہ غیر جڑانوالہ روڈ کھڑیانوالہ فیصل آباد	1فیصد
6	راجہ غضنفر علی خان لیبر کالونی فیصل آباد	1377	چک نمبر 228/ر۔ب مکوانہ فیصل آباد	غیر آباد

7	آئی آئی چندریگر ھ لیبر کالونی فیصل آباد	252	جڑانوالہ روڈ نزد حسین شوگر ملز جڑانوالہ فیصل آباد	95فیصد

(تاریخ وصولی جواب 2فروری2010)

لاہور | مقصود احمد ملک
10فروری2010 | سیکرٹری